فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۸۹ھ - ۳۱ صلح ۱۳۴۹ ہش - ۳۱ جنوری ۱۹۷۰ء | نمبر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل شدید سر درد کی تکلیف ہو گئی تھی۔ آج صبح بھی درد تو ہے لیکن کل جیسی شدت نہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

حضرت سیدہ اُمّ مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۳۰ صلح۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو چار دن سے بخار ہے۔ گُردوں میں انفیکشن چل رہی ہے۔ بخار کم نہیں ہو رہا آج صبح بھی ۱۰۳ درجہ کا بخار ہے۔ سانس پر بھی اثر ہے۔ کمزوری بہت ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

درخواستِ دعا:۔ کراچی (بذریعہ تار) مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کراچی سے اطلاع دیتے ہیں کہ انکی بائیں ٹانگ میں تا حال درد کی بہت تکلیف ہے نیز بے چینی بہت زیادہ ہے۔ احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں۔

فوری ضرورت:۔ فضل عمر ہسپتال کی گاڑیوں کیلئے ایک بہت تجربہ کار، دیانتدار اور محنتی ڈرائیور کی ضرورت ہے جو چھوٹی گاڑیاں چلانے کا تجربہ رکھتا ہو اور انجن کی بھی اچھی واقفیت رکھتا ہو۔ تجربہ کار اور ماہر ڈرائیور کو بہت معقول تنخواہ دی جائیگی۔ خواہشمند، متعلقہ جماعت کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش سے جلد درخواستیں ارسال کریں۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی چار اعلیٰ درجہ کی صفتیں جو دُنیا میں کام کر رہی ہیں

اِن امّ الصفات میں سے ہر ایک صفت ہماری بشریت سے ایک امر مانگتی ہے

"خدا تعالیٰ کی چار اعلیٰ درجہ کی صفتیں ہیں جو امّ الصفات ہیں، اور ہر ایک صفت ہماری بشریت سے ایک امر مانگتی ہے۔ اور وہ چار صفتیں یہ ہیں۔ ربوبیّت۔ رحمانیت۔ رحیمیت۔ مالکیت یوم الدین۔

(۱) ربوبیّت اپنے فیضان کے لئے عدم محض یا مشابہ بالعدم کو چاہتی ہے اور تمام انواع مخلوق کی جاندار ہوں یا غیر جاندار اسی سے پیرایۂ وجود پہنتے ہیں۔

(۲) رحمانیت اپنے فیضان کے لئے صرف عدم کو ہی چاہتی ہے یعنی اس عدم محض کو جس کے وقت میں وجود کا کوئی اثر اور ظہور نہ ہو اور صرف جانداروں سے تعلق رکھتی ہے اور چیزوں سے نہیں۔

(۳) رحیمیّت اپنے فیضان کے لئے موجود ذو العقل کے مُنہ سے نیستی اور عدم کا اقرار چاہتی ہے اور صرف نوعِ انسان سے تعلق رکھتی ہے۔

(۴) مالکیّت یوم الدّین اپنے فیضان کیلئے فقیرانہ تضرع اور الحاح کو چاہتی ہے اور صرف ان انسانوں سے تعلق رکھتی ہے جو گداؤں کی طرح حضرتِ احدیت کے آستانہ پر گرتے ہیں اور فیض پانے کے لئے دامنِ اخلاص پھیلاتے ہیں اور سچ مچ اپنے تئیں تہی دست پا کر خدا تعالیٰ کی مالکیت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ چار الٰہی صفتیں ہیں جو دُنیا میں کام کر رہی ہیں اور ان میں سے جو رحیمیّت کی صفت ہے وہ دعا کی تحریک کرتی ہے اور مالکیّت کی صفت خوف اور قلق کی آگ سے گداز کر کے سچّا خشوع اور خضوع پیدا کرتی ہے کیونکہ اس صفت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ مالک جزا ہے کسی کا حق نہیں جو دعویٰ سے کچھ طلب کرے اور مغفرت اور نجات محض فضل پر ہے۔"

(ایّام الصلح صفحہ ۱۳، ۱۴)

صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع اور درخواستِ دعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل افیسر فضلِ عمر ہسپتال)

الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں عزیزم مرزا انور احمد صاحب سلمہ اللہ کے آپریشن کے متعلق خاکسار کی طرف سے اطلاع شائع ہوئی تھی۔ کسی غلط فہمی کی بناء پر اس میں کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کی بجائے میو ہسپتال شائع کر دیا گیا۔ درحقیقت آپریشن کمبائنڈ ملٹری ہسپتال لاہور میں ہوا تھا اور آپریشن محترم لیفٹیننٹ کرنل محمود الحسن صاحب نے کیا تھا۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب عزیزم مرزا انور احمد صاحب کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۱ صلح ۱۳۴۹ہش

قرآنی قسموں کی مزید وضاحت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں ان قسموں جو اللہ تعالیٰ نے کھائی ہیں نہایت لطیف وضاحت فرمائی ہے۔ ذیل میں ہم سورج چاند، دن اور رات اور آسمان و زمین کی جو آیات ذیل میں اللہ تعالیٰ نے قسمیں کھائی ہیں تشریح درج کرتے ہیں :۔

"وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ٥ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ٥ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ٥ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ٥ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ٥ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ٥ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ٥ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ٥ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ٥ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ٥ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ٥ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ٥ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ٥ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ٥ (۹۱: ۲-۱۶)

یعنی قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب پیروی کرے سورج کی۔ یعنی سورج سے نور حاصل کرے اور پھر سورج کی طرح اس نور کو دوسروں تک پہنچاوے۔ اور قسم ہے دن کی جب سورج کی صفائی دکھاوے اور راہوں کو نمایاں کرے۔ اور قسم ہے رات کی جب اندھیرا کرے اور اپنے پردۂ تاریکی میں سب کو لے لے۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اس علتِ غائی کی جو آسمان کی اس بناء کا موجب ہوئی۔ اور قسم ہے زمین کی اور اس علتِ غائی کی جو زمین کے اس قسم کے فرش کا موجب ہوئی۔ اور قسم ہے نفس کی اور نفس کے اس کمال کی جس نے ان سب چیزوں کے ساتھ اس کو برابر کر دیا۔ یعنی وہ کمالات جو متفرق طور پر ان چیزوں میں پائے جاتے ہیں کامل انسان کا نفس ان سب کو اپنے اندر جمع رکھتا ہے اور جیسے یہ تمام چیزیں علیحدہ علیحدہ نوعِ انسان کی خدمت کر رہی ہیں کامل انسان ان تمام خدمات کو اکیلا بجا لاتا ہے جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں۔ اور پھر فرماتا ہے کہ وہ شخص نجات پا گیا اور موت سے بچ گیا جس نے اس طرح پر نفس کو پاک کیا۔ یعنی سورج اور چاند اور زمین وغیرہ کی طرح خدا میں محو ہو کر خلق اللہ کا خادم بنا۔ یاد رہے کہ حیات سے مراد حیاتِ جاودانی ہے جو آئندہ کامل انسان کو حاصل ہوگی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عملی شریعت کا پھل آئندہ زندگی میں حیاتِ جاودانی ہے جو خدا کے دیدار کی غذا سے ہمیشہ قائم رہے گی۔ اور پھر فرمایا کہ وہ شخص ہلاک ہو گیا اور زندگی سے ناامید ہو گیا جس نے اپنے نفس کو خاک میں ملا دیا اور جن کمالات کی اس کو استعدادیں دی گئی تھیں اُن کمالات کو حاصل نہ کیا اور گندی زندگی بسر کر کے واپس گیا۔ اور پھر مثال کے طور پر فرمایا کہ ثمود کا قصہ اُس بدبخت کے قصہ سے مشابہ ہے۔ انہوں نے اس اونٹنی کو زخمی کیا جو خدا کی اُونٹنی کہلاتی تھی۔ اور اپنے چشمہ سے پانی پینے سے اس کو روکا۔ سو اس شخص نے درحقیقت خدا کی اُونٹنی کو زخمی کیا اور اس کو اس چشمہ سے محروم رکھا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کا نفس خدا کی اُونٹنی ہے جس پر وہ سوار ہوتا ہے۔ یعنی انسان کا دل الٰہی تجلیات کی جگہ ہے اور اس اونٹنی کا پانی خدا کی محبت اور معرفت ہے جس سے وہ جیتی ہے۔ اور پھر فرمایا کہ ثمود نے جب اُونٹنی کو زخمی کیا اور اس کو اس کے پانی سے روکا تو ان پر عذاب نازل ہوا اور خدا تعالیٰ نے اس بات کی کچھ بھی پرواہ نہ کی کہ ان کے مرنے کے بعد ان کے بچوں اور بیواؤں کا کیا حال ہوگا۔ سو ایسا ہی جو شخص اس اُونٹنی یعنی نفس کو زخمی کرتا ہے اور اس کو کمال تک پہنچانا نہیں چاہتا اور پانی پینے سے روکتا ہے وہ بھی ہلاک ہوگا۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۷۰ تا ۱۷۲)

گھر بیٹھے دُنیا کی سَیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سَیر کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ذکرِ الٰہی اور درود شریف کی فضیلت و اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک

محترم نصر اللہ خان صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

اطمینانِ قلب، اضطراب، بے چینی، پریشانی اور حزن و خوف کے دور ہونے اور دل میں امن و سکون، خوشی و سرور، طمانیت اور بے خوفی کی برودت پیدا ہونے کا نام ہے۔ ان کیفیات کا پیدا ہونا مادی ذرائع سے ممکن نہیں۔ کیونکہ مادی ذرائع کو ثبات نہیں۔ دولت، طاقت، صحت اور حسن و جمال کا پرستار بالآخر ان خصوصیات و انعامات سے کسی وقت محروم ہو جاتا ہے۔ یہ سب چیزیں ڈھلتے سایہ کی مانند ہیں۔ مجازی محبوب جن کے حسن و جمال میں کئی نقائص ہوتے ہیں قلق اور اضطراب کو جنم دیتے ہیں۔ اگر کہیں مادی ذرائع سے خوشی و سرور اور اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے۔ تو وہ بھی عارضی ہوتا ہے۔ اس پر مداومت نہیں ہوتی۔ ماضی کی پشیمانیاں اور ندامتیں اور مستقبل میں خوف و رجا مزید پریشانیوں اور مضطربانہ کیفیت کا باعث بنتی ہیں۔ اگر ان چیزوں سے اطمینان نصیب ہو سکتا تو انسان بے دریغ اپنی محبوب اشیاء کو سکون و طمانیت کی قربان گاہ کی نذر کرتا۔

حقیقت یہ ہے کہ اطمینانِ قلب اور امن و سلامتی کے حصول کے لئے خالقِ حقیقی کا عبد بننے کی ضرورت ہے۔ اس کی رضا کی راہوں پر گامزن ہونے اور اپنی خواہشات نفسانی اور اس کی خوشنودی کی خاطر قربان ہونے کی ضرورت ہے۔ خدائے رحمٰن کا حقیقی بندہ بننے اور اس کی محبت کے حصول کے لئے اس محبوب کا مقام اور اس کا حسن و جمال جاننے کی ضرورت ہے۔ محبوب و معشوق کو بہت یاد کیا جاتا ہے۔ اور اس کا ذکر ہر محفل میں کیا جاتا ہے۔ ہر آن اس کے حسن و جمال کا تصور دل و دماغ کے رگ و ریشہ میں موجزن ہوتا ہے اور آنکھیں اس حسن کے تصور سے ٹھنڈک محسوس کرتی ہیں۔

اطمینانِ قلب کا واحد ذریعہ

ہمارا محبوب اور مہربان و رحیم خدا ہی وہ ذات ہے جو سب صفات و کمالات کا جامع ہے۔ ہر نقص اور عیب سے پاک ہے۔ اور ہر خوبی اور حسن اسی کی ذات سے وابستہ ہے۔ وہی مقلب القلوب ہے۔ اور وہی ملجا و ماوی ہے بخششوں کا سمندر اور رحم پر رحم کرنے والا ہے۔ پس وہی ذات ہے جو دلوں کو سکینت، اطمینان اور خوشی و سرور عطا کرتی ہے۔ یہی وہ محبوب ہستی ہے جس سے پیار بھری یہ آواز آتی ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

(الرعد آیت ۲۹)

اے میری محبت اور سکونِ دل کے متلاشی عزیزو سنو مجھے یاد کرنے سے ہی دلوں کا اطمینان حاصل ہو سکتا ہے۔

سکونِ قلب کے لئے محبتِ الٰہی کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ جو اس کا لازمی جزو ہے۔ محبوب کی رضا اور خوشی کا حصول تبھی ممکن ہوتا ہے جب اس کے محبوب سے محبت کی جائے۔ جب محبوب کے محبوب سے محبت نہیں تو دعوے محبت باطل ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی محبت اس وقت حاصل ہو گی جب انسان اس کے محبوب رسول سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ روحی وجانی) کی یاد میں محو اور عشق میں سرشار ہو۔ فرمایا۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

(آل عمران آیت ۳۲)

اے رسول تو کہہ دے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کریگا۔

ذکرِ الٰہی سے فلاح و کامیابی

یہ ذکرِ الٰہی ہی ہے جس سے انسان اللہ تعالیٰ کی محبت پا کر فلاح و کامیابی اور اپنے مقصودِ حقیقی کو پاتا ہے۔ اسے نہ زمانے کا غم کھاتا ہے اور نہ آئندہ کا خوف دامنگیر ہوتا ہے وہ بے خوف و خطر اپنی منزلِ مقصود کی طرف رواں دواں ہوتا ہے۔ فرماتا ہے۔

وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

(جمعہ آیت ۱۱)

اے مومنو! اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو۔ تاکہ تم فلاح و کامیابی حاصل کرو۔ لیکن دوسری طرف مادی ذرائع پر بھروسہ کرنے والے اور خدا تعالیٰ کو بھول جانے والوں کو بھی تنبیہ کی۔ کیونکہ ان عارضی سامانوں سے کبھی خوشی اور سکون نصیب نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا (طٰہٰ ۱۲۵)

یعنی جو میری یاد سے منہ پھیرتا ہے اس کے لئے تنگی اور تکلیف کی زندگی ہے۔

ذکرِ الٰہی کرنے والے کی مثال

سیدنا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکرِ الٰہی کرنے والے کی مثال ایک زندہ شخص سے دی ہے۔ زندہ شخص کا جسم فعال ہوتا ہے۔ اس کے عمل و افعال اس کی زندگی کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کو یاد کرنے کے نتیجہ میں انسان کی روح زندہ رہتی ہے۔ جو اس کی صفات سے نور حاصل کرتی ہے۔ اور ان کی عکاسی کرتی ہے۔ اور اس دنیا میں مظہرِ ربوبیت بنتی ہے۔ جس پر اخلاق فاضلہ مترتب ہوتے ہیں۔ مگر یادِ الٰہی سے غافل کی روح مردہ ہوتی ہے۔ نفسی اور حسّی خواہشات کی پرستار الٰہی نور سے محروم ہوتی ہے۔

حضرت ابوموسےٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُہٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ

(بخاری کتاب الدعوات باب فضل الذکر اللہ تعالیٰ)

یعنی اس شخص کی مثال جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، زندہ کی مانند ہے اور جو اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا وہ مردہ ہے۔

ذکرِ الٰہی سے زبان کا تر رکھنا

ایک روایت میں حضرت عبد اللہ بن بسر سے ذکر ہے۔

ان رجلا قال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان شرائع الاسلام قد کثرت علیّ فاخبرنی بشیء اتشبث بہ قال لا یزال لسانک رطبا من ذکر اللہ (جامع ترمذی جلد ثانی ابواب الدعوات)

ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ اسلام کے احکام بہت ہیں۔ میرے لئے ان سب کا یاد رکھنا مشکل ہے۔ آپ مجھے کوئی ایسی اصولی بات بتائیں۔ جس پر عمل کر کے میں حقیقت اسلام پالوں آپ نے فرمایا کہ اپنی زبان کو ہر دم خدا کے ذکر سے تر رکھا کرو۔

ذکرِ الٰہی کی فضیلت

درحقیقت سب عبادات اور نیکیوں کا مرکزی محور ذکرِ الٰہی ہے۔ جس سے محبتِ الٰہی کا حصول ہوتا ہے۔ سب عبادات کی روح اور مغز یادِ الٰہی ہے۔ اور یہی سب نیکیوں کا مرجع اور منتہائے مقصود ہے۔ ایک حدیث میں ہے۔

عن ابی الدرداء قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیر اعمالکم وازکٰھا عند ملیککم وارفعھا فی درجاتکم وخیر لکم من انفاق الذھب والورق وخیر لکم من ان تلقوا عدوکم فتضربوا اعناقھم ویضربوا اعناقکم قالوا بلیٰ قال ذکر اللہ

(جامع ترمذی جلد ثانی ابواب الدعوات)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں بہتر اعمال سے مطلع نہ کروں۔ جو تمہارے مالک کے نزدیک زیادہ پاکیزہ ہیں۔ اور تمہارے درجات کو زیادہ بلند کرنے والے ہیں۔ اور تمہارے سونے چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں۔ اور اس بات سے بھی بہتر ہیں کہ تم اپنے دشمن کے بالمقابل آؤ تم ان کی گردنیں اتارو۔ اور وہ تمہیں شہید کریں۔ صحابہ نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! حضور نے فرمایا وہ بہتر عمل ذکرِ الٰہی ہے۔

پھر ایک روایت میں حضرت ابوسعید الخدری سے مذکور ہے۔

انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل ایّ العباد افضل درجۃ عند اللہ یوم القیامۃ قال الذاکرین اللہ کثیراً

(جامع ترمذی ثانی ابواب الدعوات)

یعنی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ قیامت کے روز افضل درجہ رکھنے والے بندے کون ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کو بہت ذکر کرنے والے (افضل درجہ رکھتے ہیں)

ان ہر دو روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکر الٰہی اور دیگر عبادات درحقیقت لازم و ملزوم ہیں۔ ہر عبادت ذکر الٰہی ہے۔ کیونکہ ہر عبادت اور نیکی سے صفاتِ الٰہیہ کا پرتو دل کے آئینہ پر نقش ہوتا ہے۔ اور محبوبِ حقیقی کا حسن و جمال قلب پر مستولی ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے۔ گویا

دل کے آئینہ میں ہے تصویرِ یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

(باقی)

ابھی کام مکمل نہیں ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تمام اطفال کو تاکیدی ارشاد فرمایا تھا۔ کہ وہ سب کے سب جلسہ سالانہ سے قبل ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرلیں قائدین مجالس یاد رکھیں۔ کہ جب تک اس ارشاد کی سو فیصدی تعمیل نہیں ہو جاتی۔ ان کا کام مکمل نہیں ہو سکتا۔ جو اطفال ابھی تک یہ آیات مکمل یاد نہیں کر سکے۔ ان سب کو آیات یاد کرانے کی خاص مہم جاری کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ملائیشیا میں تبلیغِ حق

مختلف طبقوں کے افراد سے ملاقاتیں۔ تبلیغی دورے اور لٹریچر کی تقسیم

مکرم بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ ملائیشیا

عرصہ زیر رپورٹ میں عوام کے تقریباً تمام طبقہ جات سے ملنے اور موقعہ کی مناسبت کے ساتھ پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اعلیٰ اور تعلیم یافتہ طبقہ تک پہنچ کر بصورت تبادلۂ خیالات یا لٹریچر پیغام حق پہنچایا گیا۔ ایسے طبقہ میں گورنمنٹ کے اعلیٰ و ادنےٰ ملازمین۔ مال صحت۔ تعلیم، پولیس وغیرہ محکمہ جات میں کام کرنے والے افسر و کلرک شامل ہیں۔ اسی طرح تجارت پیشہ احباب دوکاندار اساتذہ و طلباء و طالبات مزدور و پیشہ ور احباب۔ مذہبی راہنما، زمیندار بھی شامل ہیں۔ اس طرح اسلام اور احمدیت کے متعلق غلط پروپیگنڈے کے ازالہ کی کوشش بھی جاری رہی۔ سفر کے دوران یا قیام کی صورت میں احباب سے وقت کی تعیین کرکے یا اچانک کسی قیامگاہ پر ملاقات کرکے بھی اس فریضہ کی ادائیگی کی صورت اختیار کی گئی۔ چنانچہ اس ذیل میں برٹش ہائی کمیشن کے سیکرٹری سے ان کے آفس میں ملاقات کی، اور جماعت کا تعارف کرایا۔ نیز مشرق بعید میں ایک برطانوی لارڈ اور اس کی بیگم کے دورہ کے دوران سبا میں آمد پر ہائی کمیشن کی معرفت اسلامی لٹریچر پر مشتمل سیٹ ان اصحاب تک پہنچانے کے لئے دیئے گئے۔ چنانچہ برٹش ہائی کمشنر کی طرف سے شکریہ کا خط بھی ملا

اسی طرح جاپانی قونصل مقیم کوتا کینابالو (جیسلٹن) سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور اسلامی لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ سیٹ کتب میں لائف آف محمدؐ۔ نظام نو۔ اسلام کا اقتصادی نظام، اسلام وغیرہ کتب شامل تھیں۔

اسی طرح عیسائی مشنز مثلاً کیتھولک مشن سینٹ مچل اینڈ آل اینجلس چرچ۔ ایس، ڈی، اے مشن کے انچارج مشنز اور لوکل پادری صاحبان سے ان کے مشن آفسوں اور قیامگاہوں پر ملاقات کی اور تفصیلاً گفتگو کی۔

امریکن مشن کے تحت سکنڈری سکول کے پرنسپل اور ٹیچرز سے بھی سکول اور قیامگاہ پر ملاقات کرکے اسلام کا پیغام پہنچایا گیا

لٹریچر

حسب ذیل لٹریچر تقسیم کیا گیا اور بھجوایا گیا۔ اسلام مصنفہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ ٹیچنگ آف اسلام۔ اسلام ان افریقہ۔ اسلام آن دی مارچ۔ پریچنگ آف اسلام۔ اسلام کیا ہے۔ لائف آف محمدؐ۔ محمدؐ عورتوں کی آزادی کا علمبردار۔ محمدؐ بنی نوع کا خیر خواہ۔ نظامِ نو۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ معصوم نبی۔ اسلامی تعلیمات انسان کے اخلاق پر۔ احمدیت کا مستقبل۔ اسلام اور کمیونزم۔ اسلام اور ڈیماکریسی۔ احمدیت مشرق بعید میں۔ دو خطابات بجتمع مسیحی۔ مسیح ہندوستان میں۔ گناہ سے کیسے نجات حاصل ہو۔ مسیح کشمیر میں۔ حضرت مسیح کہاں فوت ہوئے۔ اولین عیسائیوں نے اسلام کیوں قبول کیا وغیرہ وغیرہ

لائبریریوں کو التزاماً ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں ہر ماہ بھجوائی جاتی ہیں اور گاہے گاہے اس امر کا معائنہ کیا جاتا ہے کہ آیا مطالعہ کے لئے رسالہ رکھا بھی جاتا ہے یا نہیں۔ معائنہ سے یہی ثابت ہوا ہے۔ کہ ریڈنگ رومز میں عام مطالعہ کے لئے رکھا جاتا ہے۔

لائبریریز کے علاوہ زیر تبلیغ احباب اور جماعت کے بعض علم دوست لیکن غریب احباب کو علم میں اضافہ کے لئے بھی بھجوایا جاتا ہے۔ اسی طرح ایسٹ افریقن ٹائمز کی کاپیاں بھی زیر تبلیغ احباب کو بھجوائی جاتی ہیں۔

تبلیغی دورہ

جماعتوں کے معائنہ کے دوران تبلیغی تعلیمی اور تربیتی نیز تنظیمی معاملات کو ملحوظ رکھا جاتا رہا۔ جماعتوں میں جہاں قیام کرکے احباب جماعت کی تعلیمی تربیتی ضروریات کو ملحوظ رکھا گیا اور تنظیمی امور میں راہ نمائی کی جاتی رہی۔ وہاں جماعت کے احباب کے زیر تبلیغ اصحاب سے بھی ملاقات جاری رہی۔ اور قریب و جوار کے علاقہ میں سفر کرکے حتی الامکان فریضہ تبلیغ کے ادا کرنے کی کوشش کی گئی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں توارن، کیمبردلی تینوم، بیفورٹ، سنگنٹن (ٹیمر وساما گا) لابوان سنداکن، تواؤ، برونائی اسٹیٹ کا دورہ کیا گیا بعض مقامات کا چار چار اور پانچ پانچ بار دورہ کیا جاتا رہا۔

عیدین اور جمعہ

عیدین اور جمعہ کے اجتماعات کے مواقع پر تقریبات کی مناسبت کے ساتھ تعلیمی اور تربیتی خطبات دیئے گئے۔ عیدین اور جمعہ کے اجتماعات کی اہمیت۔ فلاسفی اور ان سے اسباق کے حصول پر روشنی ڈالی جاتی رہی۔

تنظیمی اجلاسات

تحریکِ جدید۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن سبا کے ہر سہ ماہی تنظیمی اجلاس میں شمولیت کے لئے سنداکن جاتا رہا۔ اور ان مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغی پہلو پر بھی زور دیا جاتا رہا۔ ان اجلاسوں میں جماعتی نگرانی۔ نظام جماعت کی پابندی، چندہ جات کی ادائیگی، اور نادہندگان کے تعلق میں ضروری کارروائی وغیرہ امور بھی ملحوظ رہے۔ اور جماعت کے کارکنوں کی مناسب راہ نمائی کی گئی۔

بیعت

دوران سال مخالفت کے ایک دَور میں سے گزرنا پڑا۔ بعض دیگر پریشانیوں کا سامنا رہا۔ چار اصحاب کو نظام سلسلہ عالیہ احمدیہ سے وابستہ ہونے کی توفیق حاصل ہوئی

وفات

عرصہ زیر رپورٹ میں دو اصحاب وفات بھی پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

سالانہ کانفرنس

اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ امسال بھی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جو اس ملک میں پانچویں کانفرنس ہے۔ جس میں جلسہ سالانہ کا تقریری پروگرام اور شوریٰ کا پروگرام شامل تھا الحمد للہ ملک کے مختلف گوشوں سے احباب شوق سے شامل ہوئے اور پروگراموں سے فائدہ اٹھایا۔ نماز تہجد۔ قرآن کریم، احادیث اور کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درسوں سے بھی اپنے ایمانوں کو بڑھایا۔

شوریٰ کے دو اجلاسوں میں تمام ضروری جماعتی تنظیم و تربیت سے متعلق امور پر خاطر خواہ غور کرنے اور آئندہ سال کے لئے پروگرام عمل ترتیب دینے کا موقعہ ملا۔

اگرچہ ماہ رمضان کے اختتام اور عید کے قریب ہونے کے باعث اس امر کا امکان کم تھا کہ احباب دور دور سے جلد پہنچ جائیں گے۔ لیکن دوستوں کے اخلاص نے انہیں کانفرنس میں شمولیت کے لئے بروقت پہنچا دیا۔

قرب و جوار لوکل مرکز کے احباب نے مہمانان

(باقی دیکھیں کالم اول کے نیچے)

(بقیہ کالم ۴)

کی خاطر و مدارات کے لئے جو جہد کی وہ بھی قابلِ صد ستائش ہے۔ اور ان کے اخلاص پر دال ہے۔ مولا کریم انہیں اس کی بہتر جزا دے۔ درخواست دُعا۔

بالآخر دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اس مشن پر بھی اپنے افضال کی بارش نازل کرے۔ تا اس ملک میں بھی حق کا غلبہ ہو اور لوگوں میں صحیح اسلامی رنگ پیدا ہو جائے۔

مکرم مولوی محمد یٰسین صاحب سابق محرر لنگر خانہ قادیان کی وفات

مکرم منور احمد صاحب جہلمی کارکن بیت المال آمد ربوہ

مکرم مولوی محمد یٰسین صاحب سابق محرر لنگر خانہ قادیان جو ایک صوفی منش اور درویش طبع انسان تھے۔ ۲۶ رمضان المبارک مطابق ۷ر دسمبر ۱۹۶۹ء کو اس دار فانی سے کوچ کر کے سوئے عدم چل دئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولوی صاحب کو اکثر احباب نے دار الضیافت قادیان میں دیکھا ہوگا۔ موضع اسولہ ضلع جہلم کے باشندے تھے۔ ان کی ایک ٹانگ خاصی کمزور تھی۔ جس کی وجہ سے وہ گھٹنے پر ہاتھ رکھکر چھڑی کے سہارے چلا کرتے تھے۔ لیکن اس معذوری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسا حوصلہ اور استقلال بخشا کہ بسا اوقات ایک تنو مند آدمی بھی اتنا کام نہیں کر سکتا تھا۔ جتنا وہ اکیلے سر انجام دے لیتے تھے بخصوصاً حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کے قیام و طعام اور دیکھ بھال کا کام ایسی خوش اسلوبی سے ادا کرتے تھے کہ ہر انسان ان کے اس اخلاص کو دیکھکر ان کا مداح بن جاتا تھا۔

مولوی صاحب مرحوم ابھی بچہ ہی تھے کہ باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ غریب خاندان کے فرد تھے والدہ نے کسی کے پاس مال مویشی چرانے کے لئے ملازم کرا دیا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ کچھ بکریاں کسی کے کھیت میں گھس گئیں اور یہ بوجہ مجبوری انہیں ہٹا نہ سکے۔ جب بکریوں کے مالک کو پتہ چلا تو اس نے مولوی صاحب کو بہت مارا اور کہا کہ یہ محض تمہاری غفلت کا نتیجہ ہے بے چارے غم کے آنسو بہاتے اپنے گھر کو چلدئے۔ جب میرے خسر مکرم حافظ غلام علی صاحب کو پتہ چلا تو انہوں نے مولوی صاحب کو اپنی کفالت میں لے لیا پہلے تو گھر پر قرآن شریف پڑھایا اور اس کے بعد مڈل تک سکول کی تعلیم دلائی۔ سلسلہ کی باتیں اور کتب گھر میں سنتے پڑھتے تو رہتے ہی تھے مگر حافظ صاحب کے اس احسان عظیم اور نیک نمونہ کو دیکھکر یہ بھی داخل سلسلہ احمدیہ ہوگئے۔ ۱۹۲۸ء کے قریب میرے خسر صاحب جب انہیں جلسہ سالانہ پر قادیان لے گئے تو انہیں وہاں کا روحانی ماحول پسند آیا کہ پھر ان کے ہمراہ واپس نہ آئے

اور ہجرت تک قادیان میں دھونی رمائے بیٹھے رہے۔ ہجرت کے بعد ایک دفعہ مادرِ وطن کا چکر لگایا مگر جلد ہی واپس آگئے۔ مولوی صاحب بہت خلیق اور متوکل انسان تھے ہر ایک کے ساتھ خصوصاً اپنے ہموطنوں سے تو بہت محبانہ سلوک کرتے تھے۔ پیغام حق پہنچانے کا بہت شوق رکھتے تھے اور تبلیغی خطوط لکھتے رہتے تھے۔ گو مولوی صاحب کو اپنے گاؤں میں بھی دو قدیمی احمدیوں کی معیت حاصل رہی تھی مگر قادیان آکر جب حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کے دامن فیض سے وابستہ ہوگئے تو ان کی صحبت صالح نے سونے پر سہاگے کا کام دیا اور یہ ایثار و قربانی میں جلد ترقی کر گئے۔ حضرت میر صاحب کی شفقت علیٰ خلق اللہ اور ہمدردی و خیر خواہی کے نمونے کا مولوی صاحب پر ایسا پرتو پڑا کہ حضرت میر صاحب کی جھلک ان میں بھی نظر آنے لگی۔ حضرت میر صاحب کی طرح ان کے دل میں بھی حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت اور غرباء کی حاجت روائی کا جذبہ پیدا ہوگیا۔ ان کے پاس ہر وقت لوگوں کا جمگھٹا لگا رہتا تھا۔ کوئی گھریلو معاملات میں مشورہ لینے آجاتا۔ کوئی رشتہ ناطہ کے سلسلے میں مشورہ لیتا اور کوئی کبھار اپنی بپتا سنانے آجاتا۔ مولوی صاحب ہر ایک کے ساتھ مناسب حال گفتگو کرتے اور ہمدردانہ مشورے دیتے۔ غریب طلبا جو بوجہ غربت ٹیوشن رکھکر نہیں پڑھ سکتے تھے۔ مولوی صاحب سے پڑھنے آجاتے۔ مولوی صاحب ہر ایک کو بڑی خندہ پیشانی اور محنت سے پڑھاتے تھے۔ مولوی صاحب کی بڑی عزت اور خدمت کرتے تھے اس طرح سارا دن ان کے پاس چہل پہل رہتی تھی۔

جب میں مولوی صاحب کے اوصاف حمیدہ کو دیکھتا تو میرا ذہن فوراً حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کی طرف چلا جاتا اور اس سوچ میں ڈوب جاتا کہ اگر آپ کے ایک معمولی شاگرد کے اندر یہ فدائیت کا رنگ پایا جاتا ہے تو حضرت میر صاحب خود کتنی اعلیٰ وارفع شان کے مالک ہونگے

اور ان کا رب قدیر ان سے کتنا خوش ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میر صاحب کے درجات تا ابد بلند فرماتا جائے۔ مولوی صاحب کو وفات سے دو اڑھائی سال قبل درد گردہ اور خرابیٔ جگر کی شکایت پیدا ہوگئی تھی۔ اس کے بعد اور عوارضات بھی شامل ہوتے گئے۔ ان کی بیماری کے ایام میں حضرت میر صاحبؓ کے فرزند اکبر محترم میر داؤد احمد صاحب نے اپنے بزرگ باپ کے اس دیرینہ خادم

کا ہر طرح خیال رکھا قیام و طعام اور علاج معالجہ کا انتظام کیا اور بوقت تدفین لحد میں بھی خود اتارا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت میں ایسی ہمدرد ہستیاں پیدا فرماتا رہے جو غریبوں اور بیکسوں کا ماویٰ و ملجا بنتی رہیں۔ مولوی صاحب کی عمر بوقت وفات ساٹھ سال کے قریب تھی اسی روز حضور نے عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی جنازہ کے ساتھ کثیر تعداد میں احباب قبرستان تک گئے۔ قبر تیار ہونے کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

عزیزم عبدالرشید صاحب بنگوی مرحوم

مکرم بشیر احمد صاحب سیال انسپکٹر اصلاح وارشاد

میرے بھانجے عزیز عبدالرشید صاحب بنگوی پسر مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائل پور مورخہ ۲۳ر جنوری ۱۹۷۰ء بروز جمعہ لاہور میں اس دار فانی سے منہ موڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیز کی وفات عین عالم جوانی میں تینتیس سال کی عمر میں ہوئی جس کی بنا پر والدین کو خصوصاً اور دیگر عزیز و اقارب کو عموماً بے حد صدمہ ہوا۔ خدا تعالیٰ عزیز مرحوم کے والدین بھائی بہنوں اور دیگر اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور عزیز کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

عزیز مرحوم ایک ہونہار اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والا نوجوان تھا۔ لاہور کی جماعت میں مختلف حیثیتوں سے جماعت اور خدام الاحمدیہ میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اور جو بھی خدمت سپرد ہوئی اسکو حتی الامکان جانفشانی سے سرانجام دے کر کام کرنے کا حق ادا کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں عزیز جماعت کے ہر طبقہ میں جانا پہچانا تھا۔ دن کے گیارہ بجے عزیز کی روح نے قفس عنصری سے پرواز کی۔ جمعہ کی نماز کے وقت اعلان کیا گیا تو لاہور کی جماعت کے بہت سے افراد اپنے ساتھ کام کرنے والے انتھک اور نڈر بھائی کے آخری دیدار کے لئے جمع ہوگئے۔ دوستوں اور بزرگوں کا ایک جم غفیر تھا جو عزیز مرحوم کی تجہیز و تکفین کے موقع پر موجود تھا اور سوگوار والدین کی ڈھارس بندھا رہا تھا۔ جزاھم اللہ خیراً

عزیز کا جنازہ رات کو بارہ بجے ربوہ لایا گیا اور اگلے روز تدفین تک برادرم سمیع اللہ صاحب سیال کے مکان پر دار الرحمت وسطی میں رکھا گیا۔ جہاں باہر سے آنے والے عزیز و اقرباء اکٹھے ہوتے رہے۔

مورخہ ۲۴/۱/۷۰ بروز ہفتہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم چونکہ موصی نہیں تھے اسلئے جنازہ عام قبرستان میں لے جایا گیا۔ جہاں تدفین مکمل ہونے کے بعد استاذی المکرم جناب مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔

عزیز مرحوم نے اپنی وفات سے پہلے جن جن لوگوں کی کوئی رقم ادا کرنا تھی اور یاد تھی بخصوصیت کے ساتھ اس کی ادائیگی کی اور حتی الامکان اس دنیا کا حساب صاف کر لیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی جناب میں بھی عزیز کا حساب صاف ہو۔ اور اعلیٰ مراتب کا حامل ہو۔ آمین

عزیز نے لاہور میں رہ کر جو کام خدام الاحمدیہ کے مجلہ "فاروق" کی اشاعت کا بطور منیجر کیا۔ وہ خصوصیت کے ساتھ ہمیشہ یاد رہیگا بزرگوں اور دوستوں سے استدعا ہے کہ وہ عزیز مرحوم کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرتے ہوئے بلند درجات دے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین اللّٰھم آمین

مرحوم میاں علم محمد صاحب بنگوی امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کے بھتیجے تھے۔

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۶۹ء سے پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی تحریک وقف عارضی میں خدمات بجالا چکے ہیں۔ ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی قربانی و خدمت کو قبول فرما کر انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ احباب کو چاہیئے زیادہ سے زیادہ اس مبارک تحریک میں حصہ لیں فارم وقف عارضی کے دفتر سے طلب فرما سکتے ہیں۔

۴۴۶ احباب کے نام پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

۴۴۷ - مکرمی مستری محمد ابراہیم صاحب احمدی بروال ضلع سیالکوٹ
۴۴۸ - " چوہدری فیض احمد صاحب کوٹ کرم بخش
۴۴۹ - " چوہدری رحمت علی صاحب موسے والا ضلع سیالکوٹ
۴۵۰ - " چوہدری عنایت اللہ صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
۴۵۱ - " محمد صدیق صاحب " "
۴۵۲ - " ظفر اللہ صاحب رشید ربوہ
۴۵۳ - " مستری غلام حسین صاحب سردارے والا ضلع سیالکوٹ
۴۵۴ - " عبدالستار صاحب ولد فتح خانصاحب " "
۴۵۵ - " حکیم واحد بخش صاحب بستی شاہدرہ
۴۵۶ - " محمد طفیل صاحب چک $\frac{329}{E/B}$ ملتان
۴۵۷ - " محمد اقبال حسین صاحب دارالعلوم
۴۵۸ - " محمد نعیم صاحب بہاولپور
۴۵۹ - " چوہدری شاہ محمد صاحب چک ۹ بستی نورپور۔ ضلع بہاولنگر
۴۶۰ - " شیخ محمد رفیق صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودہا
۴۶۱ - " ملک منظور احمد صاحب ہجکہ ضلع سرگودہا
۴۶۲ - " مبارک احمد صاحب " "
۴۶۳ - " میاں عمر دین صاحب رکن پور ضلع گوجرانوالہ
۴۶۴ - " " " عبدالغفور صاحب " "
۴۶۵ - " محمد یونس صاحب بیلدار محمود آباد۔ ضلع تھرپارکر
۴۶۶ - " محمد ابراہیم صاحب۔ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ
۴۶۷ - " محمد بوٹا صاحب چوہڑکانہ منڈی "
۴۶۸ - " عبدالرشید صاحب ربوہ
۴۶۹ - " سلطان احمد صاحب "
۴۷۰ - " محمد اسلام صاحب خداداد کالونی ۵۰۵/م کراچی
۴۷۱ - " نسیم احمد صاحب ناظم کالونی کراچی
۴۷۲ - " چوہدری محمد اسحاق صاحب ۳۵ ضلع ملتان
۴۷۳ - " عبدالقیوم صاحب دوکاندار گرجا موڑ
۴۷۴ - " عنایت اللہ صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ
۴۷۵ - " بشیر احمد صاحب چک $\frac{377}{T.D.A}$ رحمان آباد ضلع مظفرگڑھ
۴۷۶ - " عبدالسلام ربوہ
۴۷۷ - " راجہ رحمت خانصاحب ہومیو فتح پور ضلع گجرات
۴۷۸ - " حافظ محمد امین صاحب ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودہا
۴۷۹ - " ملک محمد خان صاحب چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودہا
۴۸۰ - " سراج دین صاحب ہریا مراد وال براستہ ملکوال ضلع گجرات
۴۸۱ - " فضل کریم صاحب تبسم ربوہ
۴۸۲ - " مجید احمد خان عارف "
۴۸۳ - " قریشی فضل حق صاحب قریشی ہارڈ گیٹ گولبازار ربوہ
۴۸۴ - " مرزا مسرور احمد صاحب پسر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ربوہ
۴۸۵ - " خواجہ شریف احمد صاحب ربوہ
۴۸۶ - " مرزا معظم بیگ صاحب پولیس ہاؤس کوئٹہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲ - ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳ - وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال / سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۸۱۸

میں قدسیہ حمیدہ بنت مکرم مولانا ظہور حسین صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۸/۲۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱ - ایک عدد کلائی کی گھڑی مالیتی -/۷۵
۲ - ایک جوڑی بالیاں " -/۳۳

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ قدسیہ حمیدہ بنت مولانا ظہور حسین صاحب۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ ظہور حسین صاحب ولد حسین بخش صاحب مرحوم۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ سید عبدالحی ولد عبدالمنان صاحب ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۱۹۸۱۹

میں ممتاز رشیدہ زوجہ مکرم عبدالسلام صاحب مبشر ایم اے قوم مرزا مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۴-۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱ - حق مہر بذمہ خاوند ... ۲۰۰۰ روپے
۲ - زیور طلائی ۱۹ تولے مالیتی ... ۳۰۰۰
۳ - گھڑی مالیتی ... ۱۲۵
۴ - گھڑی مالیتی ... ۱۲۵

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ

اعلان نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ فتح ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۶۹ء بروز پیر بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں میرے لڑکے عزیزم محمد داؤد اقبال ایم اے سلمہ الرحمٰن کا نکاح عزیزہ طیبہ صادقہ سلمہا بنت منشی محمد شفیع صاحب کریم پارک راوی روڈ کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ اللھم آمین۔ عزیزی محمد داؤد اقبال سلمہ حضرت بابو غلام محمد صاحب فورمین جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم میں سے تھے ان کا پوتا ہے! (غلام محمد ثاقب)

۴۸۷ - مکرمی محمد ذکریا خان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ
۴۸۸ - " عبدالغفار صاحب سرگودہا
۴۸۹ - " عبدالشکور صاحب جاوید ربوہ
۴۹۰ - " احمد دین صاحب ننگل اندھیروالا ضلع سیالکوٹ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ممتاز رشیدہ بنت حبیب عبد السلام صاحب مبشر ربوہ۔ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ عبد السلام مبشر ایم اے ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ عطاء اللہ خاں ایم۔ اے ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۱۹۸۲۰

میں مقبول بیگم بیوہ ماسٹر بشیر احمد صاحب مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن سرگودھا۔ ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ پر ۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۔۔۔۔۔ ۳۲ روپے

۲۔ طلائی بالیاں وزن ایک تولہ مالیتی ۔/۲۰۰"

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامتہ:۔ مقبول بیگم بیوہ ماسٹر بشیر احمد صاحب سرگودہا

گواہ شد:۔ نثار احمد قریشی پسر موصیہ سرگودہا۔

گواہ شد:۔ محمد دین ۔۔۔ انور سرگودہا

مسل نمبر ۱۹۸۲۱

میں مبشرہ لطیف بنت مکرم شیخ عبد اللطیف صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن لائلپور۔ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۱۰ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ مبشرہ لطیف بنت شیخ عبد اللطیف صاحب لائلپور

گواہ شد:۔ عبد اللطیف ولد رحمت اللہ لائلپور

گواہ شد:۔ قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ لائلپور۔

مسل نمبر ۱۹۸۲۲

میں غلام مہدی (صحابی) ولد چوہدری ہاشم علی صاحب قوم جٹ سنگے پیشہ کاشتکاری عمر ۸۷ سال بیعت ۱۹۰۱ء ساکن چک ۱۹۵ ر ب جنڈ انوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۵ کنال واقع چک ۱۹۵ ر ب جنڈ انوالہ مالیتی ۔۔۔۔۔۔ ۱۲۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ غلام مہدی چک ۱۹۵ ر ب جنڈ انوالہ ضلع لائلپور

گواہ شد مسعود احمد ولد محمد حسین صاحب۔ ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ غلام احمد ولد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سٹینو گرافر محکمہ انہار لائلپور

مسل نمبر ۱۹۸۳۰

میں ممتاز بیگم زوجہ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ساہیوال شہر ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۸-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۶ تولے مالیتی ۔۔۔ ۹۶۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

الامتہ۔ ممتاز بیگم زوجہ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب ساہیوال گواہ شد۔ غلام مرتضیٰ خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ محمد عاشق صدر جماعت ساہیوال

مسل ۱۹۸۴۱

میں ناصر احمد ولد احمد الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم۔ عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۲۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ناصر احمد ولد احمد الدین ربوہ

گواہ شد۔ احمد الدین والد موصی ربوہ

گواہ شد۔ محمد احمد مولوی فاضل ربوہ

مسل ۱۹۸۴۳

میں رضا اکبر بنت چوہدری علی اکبر صاحب قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۸½ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۲۰/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۰ روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ۔ رضا اکبر بنت چوہدری علی اکبر صاحب ربوہ۔ گواہ شد۔ چوہدری علی اکبر صاحب والد موصیہ ربوہ۔ گواہ شد۔ احسان الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر صاحب ربوہ

مسل نمبر ۱۹۸۴۴

میں نذیر بیگم زوجہ میاں محمد یوسف صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۲۵/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱: مشین سلائی سنگر مالیتی ۲۰۰ روپے

۲: زیور طلائی ۷ تولے ۱۰۵۰ "

۳: حق مہر وصول شدہ ۳۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو میرا ترکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ۔ نذیر بیگم زوجہ محمد یوسف صاحب ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد۔ محمد یوسف رحمت بازار ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد شریف کھوکھر ربوہ ضلع جھنگ۔

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

مکرم ارشاد علی خان صاحب نیشنل بنک آف پاکستان پرنسپل آفس لاہور

بواسیر کی حیرت انگیز دوا "پائلز کیور"

استعمال کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔

"خاکسار کو پرانی بواسیر کا عارضہ تھا۔ میں نے "پائلز کیور" کی چار خوراک استعمال کیں جس کی وجہ سے اس موذی تکلیف سے خاکسار نے نجات حاصل کر لی ہے۔ موجد محترم اس کامیاب ایجاد پر مبارکباد کے مستحق ہیں"

مکمل خوراک ۱۰ روپے ڈاک خرچ ۱/۵۰

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائداعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ

خریداران الفضل سے
ضروری گزارش

خریداران الفضل کے پتہ جات کی چٹیں عنقریب دوبارہ شائع کی جا رہی ہیں۔ جن احباب نے اپنے پتہ میں کوئی درستی کروانی ہو یا اپنا پتہ تبدیل کروانا ہو۔ تو براہ مہربانی اپنے خریداری نمبر کے حوالہ سے اطلاع دیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

سے خط و کتابت فرمادیں

ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کا

گیارھواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا

ٹورنامنٹ کا افتتاح گزشتہ سال کی چیمپئن ٹیم پاکستان ویسٹرن ریلوے کے کپتان سید جاوید حسن نے کیا

ملک کی نامور ۲۷ ٹیموں کی شرکت۔ پہلے روز ۱۳ میچ کھیلے گئے

ربوہ ۳۰ جنوری۔ تعلیم الاسلام کالج کا گیارھواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کل ۲۹ جنوری ۱۹۷۰ء کو صبح ۹½ بجے اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح پہلے سے قائم شدہ مستحسن روایت کے مطابق دسویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی چیمپئن ٹیم پاکستان ویسٹرن ریلوے کے کپتان سید جاوید حسن نے کیا۔ پہلے روز نمازوں اور کھانے وغیرہ کے وقفہ کے علاوہ دس بجے صبح سے رات دس بجے تک تیرہ میچ کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ میں امسال ۲۷ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں (کلب سیکشن میں ۱۴، کالج سیکشن میں ۶، سکول سیکشن میں ۳، بڈی سیکشن میں ۴) ٹورنامنٹ ۴ روز تک جاری رہے گا۔

ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب کا آغاز کالج کے باسکٹ بال کورٹس پر جنہیں بڑے اہتمام سے آراستہ کیا گیا ہے صبح ۹½ بجے ہوا۔ پہلے ٹورنامنٹ میں شریک جملہ ٹیموں کے کھلاڑیوں کا مارچ پاسٹ ہوا۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے کے کپتان سید جاوید حسن نے سلامی لی بعدہٗ ٹیموں کے مقررہ جگہوں پر کھڑا ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو کالج کے طالب علم مشہود الحق نے کی۔ اس کے بعد ٹورنامنٹ کمیٹی کے سیکرٹری مکرم محمد احمد صاحب انور کی درخواست پر گزشتہ ٹورنامنٹ کی چیمپئن ٹیم کے کپتان جناب سید جاوید حسن نے ٹورنامنٹ کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔ افتتاح کے اعلان کے ساتھ ہی پاکستان کا قومی اور کالج کا پرچم لہرایا گیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے بچوں نے قومی ترانہ پڑھا جس کے دوران جملہ حاضرین احتراماً کھڑے رہے۔

افتتاحی تقریب کے معاً بعد کالج کے دونوں کورٹس میں میچوں کے سلسلہ کا آغاز ہوا۔ کل تیرہ میچ کھیلے گئے۔ کلب سیکشن میں ۸، کالج سیکشن میں ۲ اور سکول سیکشن میں ایک۔ علاوہ ازیں بڈی سیکشن میں ۲ بہت دلچسپ میچ بھی ہوئے۔ پہلے روز کے میچوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

کلب سیکشن

۱۔ یونیک	بالمقابل	ہیلے لاہور
(۴۱)		(۶۰)
۲۔ پی ڈبلیو	بالمقابل	میاں چنوں
(۱۰۶)		(۶۲)
۳۔ نیو ایج		رائل کلب
(۴۹)		(۳۷)
۴۔ وائی ایم آر سی		چناب رینجرز
(۵۰)		(۳۴)
۵۔ برادرز لاہور		نیو ایج لاہور
(۹۵)		(۶۲)
۶۔ یونیک		وائی ایم آر سی
(۴۱)		(۵۸)
۷۔ ہیلے		رینجرز
(۴۱)		(۴۴)
۸۔ رائل لائلپور		رائل ربوہ
(۲۶)		(۳۱)

کالج سیکشن

۱۔ گورنمنٹ کالج لائلپور	بالمقابل	گورنمنٹ کالج سرگودھا
(۳۷)		(۲۰)
۲۔ میونسپل کالج لائلپور		میونسپل کالج وزیرآباد
(۴۵)		(۳۰)

سکول سیکشن

سی ٹی ایس سیالکوٹ	بالمقابل	تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ (ب)
(۴۵)		(۲۸)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۲۸ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۸ فروری ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

اس اجلاس میں تین اہم مضامین (۱) اسلام میں اجتہاد اور اس کے شرائط (۲) اسلام کے دورِ اوّل میں منافقین کے فتنے (از روئے قرآنِ مجید)۔ (۳) "کلیسا کی طاقت کا نسخہ" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام) پر علی الترتیب مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ، مکرم مسعود احمد خاں صاحب دہلوی اور مکرم میر محمود احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ اپنے تحقیقی مقالہ جات بصورت تقریر پیش فرمائیں گے۔

اجلاس میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود رونق افروز ہوں گے اور اپنے ارشادات سے نوازیں گے۔ انشاء اللہ۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہو گا۔

حضور ایدہ اللہ الودود کے ارشاد کے مطابق اہالیانِ ربوہ مجلس ارشاد کے اجلاسوں میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر فائدہ اُٹھائیں۔ صدر صاحبان اپنے اپنے حلقہ جات کے احباب کی حاضری کے ذمہ دار ہیں۔

بیرونی سولہ جماعتیں بھی اپنے ہاں انہی عنوانات پر اجلاس منعقد کروا کر مرکز میں رپورٹیں ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

حقّہ اور سگریٹ نوشی سے اجتناب

وقفِ عارضی کے ایک واقف دوست نے لکھا ہے کہ

"میرا ناچیز خیال ہے کہ واقف کے لئے یہ ضروری ہو کہ وہ چلم، حقّہ، سگریٹ پینے والا نہ ہو کیونکہ اس کمزوری والا شخص دوسروں کے لئے کوئی اچھا نمونہ پیش نہیں کر سکتا اور نہ ہی دوسروں کو اس بُری عادت سے منع کر سکتا ہے۔"

واقفین کا یہ احساس تربیت اور اصلاح میں بہت مفید ہے احباب کو اس ناپسندیدہ عادت سے اجتناب اختیار کرنا چاہیئے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

انصار اللہ کے چندے

انصار اللہ کی یاد دہانی کے لئے درخواست ہے کہ مجلسِ شوریٰ انصار اللہ کی سفارش پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اراکینِ مجلس کے حسبِ ذیل چندے منظور فرمائے ہوئے ہیں:۔

چندہ مجلس:۔
نصف پیسہ فی روپیہ آمد پر

چندہ اشاعت لٹریچر:۔
کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی رُکن

چندہ سالانہ اجتماع:۔
کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی رُکن

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴